

اسلام میں عورت کا مقام۔

اسلام نے عورت کو عزت، تحفظ اور حقوق دیے
(معاشرتی، قانونی، معاشی اور روحانی) جنہوں نے عورت
کی حیثیت کو دنیا کی تمام تہذیبوں میں ممتاز
کر دیا۔ عورت کو مرد کے برابر تسلیم کیا گیا لیکن
دونوں میں ~~فرق رکھا گیا~~ کی ذمہ داریوں میں
فرق رکھا تاکہ خاندان اور معاشرے میں توازن
قائم رہے۔ پاکستان جیسے اسلامی جمہوری
ممالک میں عورت کے حقوق اسلام کے اصولوں
کے مطابق آئین میں واضح طور پر درج کئے
گئے ہیں۔ جہادِ حق مغربی معاشرے کا
تعلق ہے تو اس نے عورت پر براہی کی
ذمہ داریوں کا ~~لو جو~~ ڈالا ہے اس سے عورت
کے مقام میں اضافہ نہیں بلکہ کمی ہوئی
2019 میں برطانیہ کے شہر آکسفورڈ میں نیشنل ہیلم
سروسز کے ایک سروے کے مطابق عورتوں سے
پہ سوال کیا گیا کہ انہیں کوئی ایسا شریک حیات
پارٹنر ملے جو ان کی تمام ضرورت کا نگہبان ہو
تو 98 فیصد خواتین نے اپنے شریک حیات کو دوبارہ پسند کیا۔
یہ جواب مغرب و مشرق کی مابین کو طویل کر رہا ہے
کے معاشروں

قدیم تہذیبوں میں عورت کا مقام

اس بات

میں کوئی شک نہیں کہ اسلام نے عورتوں کو اپنے
سے پہلے موجود تمام تہذیبوں اور معاشروں سے بہتر
مقام و مرتبہ عطا کیا۔ اسلام سے پہلے عرب
کی جاہلی تہذیب یو با ایرانی و رومی تہذیب
یو عورت کو کسی جگہ پیرا لیا مقام و مرتبہ حاصل
نہیں جیسا اسلام نے دیا۔ آئیے ہم اسلام
سے پہلے کچھ قدیم تہذیبوں کا جائزہ لیتے
ہیں۔

(A) عرب کی تہذیب میں عورت کا مقام

اسلام

سے پہلے عرب تہذیب میں عورت کا مقام
بہت پست تھا۔ لڑکیوں کو پیدائش کے
وقت ہی اکثر زندہ دفن کر دیا جاتا تھا تاکہ "بدنامی"
اور "معاشرتی بوجھ" سے بچ سکا جا سکے
قرآن مجید اس ظلم کی مذمت کرتے ہوئے
ادبنا د باری تعالیٰ ہے

اور جب زندہ دفن کی گئی لڑکی سے
پوچھا جائے گا کہ اسے کس جرم
میں قتل کیا گیا۔ (سورہ التکویر 9-8)

عورت کو جائیداد پاورٹ میں کوئی حق نہیں
 دیا جاتا تھا بلکہ عورت کو صرف خدمت اور
 غلامی کیلئے رکھا جاتا تھا۔ عورت کو اپنی
 شادی میں کوئی اختیار نہ تھا۔ مرد کسی بھی
 عورت سے اسی کے رضا مندی کے بغیر شادی
 کر سکتا تھا۔ مشہور ابن کثیر لکھتے ہیں

”جاہلیت کے دور میں ایک مرد جتنی چاہے
 عورتوں سے شادی کر سکتا تھا اور ان پر کوئی
 پابندی نہ تھی“ (تفسیر ابن کثیر، سورہ النساء)

(B) یونانی تہذیب میں عورت کا مقام

اسلام سے

یہاں یونانی تہذیب میں عورت کو مرد کی حکیمت
 کم تر اور ناقص القوت سمجھا جاتا تھا مشہور یونانی
 فلسفی نے عورت کے بارے میں کہا

”عورت فطرتاً طور پر کمزور ہے۔ اور وہ مرد کی خادم

ہے۔ مرد حکمرانی کیلئے پیدا ہوا ہے اور عورت

اطاعت کیلئے“ (Aristotle, Politics, Book-I, Section 1254b)

یونانی فلسفی پلاٹو نے (Plato) نے اپنی کتاب

(Republic) میں عورت کو مرد کی جسمانی ضروریات

پوری کرنے کے لیے ایک مصلحتاتی ربط جہانمائی ضرورت کہا ہے

قدیم ہندوستان میں خواتین کی حالت

قدیم ہندوستان

میں خواتین کی حالت کو الہائیکلوپیڈیا بریٹانیکا
لوں پر بیان کرتا ہے "ہندوستان میں حکومت بڑا
اور اہم اصول ہوا کرتی تھی۔ قانون کے مطابق خواتین
حکومت کی زندگی گزارتی تھیں۔ وراثت صرف مردوں
میں منتقل ہو سکتی تھی اور خواتین کا اس میں
کوئی حصہ نہیں تھا۔ بیویوں

عورت کو شوہر کی خدمت گزار
سمجھا جاتا تھا
شوہر کی موت کے بعد عورت کو "سوتیلی" کی رسم کے
کٹب زندہ جلا دیا جاتا تھا
روم کی قدیم ہندوستان میں عورت

کا مقام محدود رکھا گیا تھا اور قوانین اور سماجی
روایات کے تحت عورت کو بنیادی حقوق سے
محروم رکھا گیا۔ اسے مرد کی ملکیت سمجھا
جاتا تھا۔ رومی عورت کو عموماً جائیداد رکھنے
کا حق نہیں تھا۔ اور وہ وراثت میں بھی مردوں
انحصار کرتی تھیں۔ بعض خوشحال خاندانوں کی عورتیں
تجارت میں شامل ہو سکتی تھیں لیکن یہ مثالیں نایاب
تھیں۔

اسلامی معاشرے میں عورت کا مقام

اسلامی معاشرے

میں آغاز ہی سے عورت کو عزت دی گئی ہے۔ عورت ماں کے روپ میں بیوی بہن کے روپ میں بیوی کے روپ میں پابندی کے روپ میں۔ اسلام ہر حالت سے اس کو قدر و منزلت عطا کرتا ہے۔ آئٹے ان کا تفاعل سے جائزہ لیتے ہیں۔

use specific and self explanatory headings.

عورت و عورت کا مقام

اسلام میں ماں کو بلند درجہ

عطا کیا ہے، اس حوالے سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے" بخاری کی روایت ہے کہ کسی نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ وہ کون سا عمل ہے جو اللہ کی سب سے زیادہ خوشنودی کا باعث بنتا ہے آپ ﷺ فرمایا "نماز کا مقرر وقت پورا کرنا" اور اس کے بعد کونسا عمل اللہ کو محبوب ہے تو آپ ﷺ فرمایا "اپنے ماں باپ سے حسن سلوک کرنا" اس حوالے سے ارشاد باری تعالیٰ ہے "اور آپ کے رب نے حکم فرما دیا ہے کہ تم اللہ کے شوالہ کی عبادت کرو اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کیا کرو"

اگر بزم ہستی میں عورت نہ ہو تو
خباہوں کی دنگین جنت نہ ہو تو

عورت بحیثیت بیوی! (زوجہ)

- ① اور اسی کے نشانات میں سے یہ ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس کی عورتیں پیدا کیں تاکہ ان طرف (مائل ہو کر) آدم حاصل کرو اور تم میں محبت اور مہربانی پیدا کر دی (الروم 21)
- ② "اور ہر چہن کے ہم سے جوڑے پیدا کئے" شادی ایک سماجی ضرورت ہے اور اس کا مقصد انسانی بقا کے ساتھ ساتھ روحانی بالیدگی اور بربائی فلاح و تسکین حاصل کرنا ہیں اور اس سے سلسلے میں جو ہے اسلام عورت کو بہت سے حقوق فراہم کرتا ہے جو کسی تہذیب نے آج تک فراہم نہیں کئے۔

۱۱ اپنی مرضی سے شریک حیات کا انتخاب

اسلامی

قونین کے مطابق کسی بھی عورت کو اسی ہی مرضی سے خلاف شادی کیلئے مجبور نہیں کیا جاسکتا رسول اللہؐ نے فرمایا:

کس بیوہ سے بوجھ لے کر شادی نہیں کرنی چاہئے اور کسی دو شہزادہ کی سے اس کی رضا مندی کے بغیر اور اس کی رضا مندی اس کی قاضی سے

انسان حق مہر شادی کا تحفہ

باقی سارے حقوق کی فراہمی کے علاوہ اسلام میں خواتین کے حق مہر کے بارے میں صوری فرمان ہے کہ اس کو معاہدہ نکاح میں اس طرح شامل کیا جائے تاکہ اس کی ملکیت شوہر یا باپ کو منتقل نہ ہو سکے۔ اسلام میں حق مہر کا ثور ہے کیوں کہ یہ عورت کیلئے حجت و الفت کا تحفہ ہے۔

نواصی تحفظ کا حق

اسلام عورت کو صلاشی تحفظ

کا حق بھی ضرر کم کرنا ہے اور یہ مرد پر لازم ہے کہ وہ بیوی کی ضروریات کو پورا کرے جسے کھانا لباس اور دیا پیش (قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

”الر جال قوامون علی النساء۔ و بسا انفقوا من اموالہن“

یعنی مرد عورتوں کے گھرانے میں کھونٹے وہ ان پر اپنا مال خرچ کرتے ہیں (النساء: 34)

نواصی تحفظ اور حسن سلوک

شوہر کو بیوی کے ساتھ حسن اور

نرمی سے پیش آنے کا حکم دیا گیا ہے نبی کریمؐ نے فرمایا۔
”تم میں سے بہتر وہ ہے جس نے اپنی بیوی کے ساتھ اچھا سلوک کرے“ ترمذی

طلاق / خلع کا حق

اسلام نے عورت کو خلع کا حق بھی دیا ہے۔ عورت کے پاس اگر معقول وجہ ہو تو طہاخی یا عدالت بہ حق عورت دے سکتی ہے۔

شوہر کے ساتھ ازدواجی زندگی گزارنے میں مشکلات ہوں

جذباتی یا جسمانی بد سلوکی

نا پسندیدگی کی بنیاد پر رشتہ بچانے میں مشکل

شوہر کا شرعی حق بونا نہ کرنا

اگر تمہیں ڈر ہو کہ دونوں اللہ کی حدود پر قائم

نہیں رہ سکیں گے تو ان پر کچھ گناہ نہیں عورت

شوہر کو کچھ معاوضہ دے کر اپنا رشتہ فسخ کرے

(سورہ البقرہ آیت 229)

بخیت بیٹی! اسلام نے بیٹی کو دھت قرار دیا اور اس کی

پرورش کو حد کا ذریعہ دیا گیا بیٹی کریم نے ارشاد فرمایا

جس نے اپنی دو بیٹیوں کی پرورش اچھی طرح کی، یہاں تک کہ

وہ بالغ ہو گئیں، تو قیامت دن وہ اور حسن جنت میں اس طرح

ہوں گے (پھر انہوں نے اپنی دونوں انگلی کو جوڑ کر دیکھا یا) حج مسلم

(تفہیم قرآن)

بیٹی کے حقوق

عزت و احترام

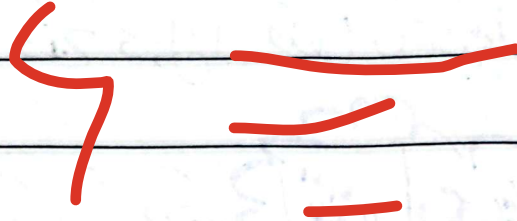
وراثت کا حق

تکاح میں آزادی کا حق

کفالت کا حق

سیاسی پہلو

اسلامی تعلیم میں عورتوں کو مردوں کے برابر سیاسی
حقوق حاصل ہیں۔ اس سے سیاسی تقرری اور الیکشن
کے حقوق شامل ہیں



پاکستان کے آئین کے مطابق عورتوں کے حقوق

پاکستان کے آئین کے مطابق آرٹیکل 25 میں
ہر بات موجود ہے کہ ہمسائیگی خواہ مرد ہوں یا عورت
قانون کے سامنے برابر ہیں

آرٹیکل 37 میں عورتوں کو لازمی ضروریات
کو زیادہ سے زیادہ تعلیم کے مواقع فراہم کئے جائیں
پاکستان میں عورتوں کے حقوق کے لیے پروٹیکشن ایکٹ
براسمنٹ ایکٹ 2015 سے خد کی جگہ
خواتین کو تحفظ دیا گیا ہے

خواتین کی پارلیمینٹ میں مخصوص نشستیں دی گئی ہیں
تاکہ وہ اپنے حق کیلئے آواز بلند کر سکیں

اسلام کے مطابق عدالت کا حق دیا گیا ہے

عدالتوں میں خلع کیلئے مقرر ہیں

اقتصادی پہلو

اسلام نے عورت کو مکمل اقتصادی

پہلو دیتے ہیں جو کوئی اور مذہب قراہم نہیں

لے رہا تھا کہ عورت سماجی اور مالی طور پر محفوظ اور

با اختیار ہو۔ اسلامی تعلیمی کے مطابق عورت

کو دیج دیں ا اقتصادی پہلو قراہم دیتے ہیں

اقتصادی پہلو

جائیداد کا حق

خود مختار ملکیت کا حق

مالی آزادی کا حق

وراثت کا حق

نجات اور ملازمت کا حق

صرفہ اور فیروز کا حق

10

حکومت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی پہلی زوجہ ایاز

کامیاب تاجر تھیں اور اسلامی تاریخ میں

ماہرین مثال ہیں۔ قرآن میں ارشاد ہے

end the answer with conclusion.